سوال

اگر امام تین رکعت پڑھا کر سلام پھیر دے تو کیا کرے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بھول کر نماز میں ایک رکعت کم پڑھ کے سلام پھیر دے وہ ایک رکعت پڑھے گا اور سجدہ سہو کرے گا۔

سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعات پر سلام پھیر دیا، پھر اپنے گھر تشریف لے گئے تو ایک آدمی جسے خرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھ لمبے تھے، وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو (سہو) ہوا تھا اس کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تذکرہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم غصے کی حالت میں، چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے حتی کہ لوگوں کے پاس آپہنچے اور پوچھا:

أَصدَقَ ہٰذَا قَالُوا: نَعَم، «فَصَلّیٰ رَکعَۃً، ثُمَّ سَلَّمَ، ثُمَّ سَجَدَ سَجدَتَینِ، ثُمَّ سَلَّمَ (صحیح مسلم، کِتَابُ المَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاۃ: 574)

کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟'' لوگوں نے کہا: جی ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیرا، پھر سہو کے دو سجدے کیے، پھر سلام پھیرا۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی